35718
١٢١
165 ص

دار الافتاء

Date:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مفتی صاحب ہمارے والد صاحب جن کا نام شہزادہ تھا، ان کا انتقال ہو چکا ہے، ان کے بعد ابھی ہم نے آپس میں اس کی تقسیم نہیں کی تھی کہ ان کے ورثاء میں سے بعض کا انتقال ہو گیا، اب ہم والد کی میراث تقسیم کرنا چاہتے ہیں تو کیسے کریں گے، مرحومین کے انتقال کی تفصیل یہ ہے کہ:

سب سے پہلے ہمارے والد شہزادہ کا انتقال ہوا، ان کے ورثاء میں ایک بیوہ (بیبی) چار بیٹے، خان بہادر، وزیر، سرتاج، فیروز خان اور دو بیٹیاں ہیں (بلبلہ، اسد ماجبینہ) واضح رہے کہ مرحوم کے والدین، دادا دادی اور نانا نانی کا انتقال مرحوم کی زندگی میں ہی ہو گیا تھا۔

والد (شہزادہ) کے انتقال کے بعد ان کی بیٹی بلبلہ کا بھی انتقال ہو گیا انکے ورثاء میں، والدہ (بیبی) مرحومہ کا شوہر (اعتبار خان) دو بیٹے ہیبستن اور حاکم تین بیٹیاں گہرانہ، زرسانگہ، گلغنچہ ہیں۔

اس کے بعد شہزادہ کے بیٹے وزیر کا بھی انتقال ہو گیا، اس کے ورثاء میں والدہ (بیبی) بیوی (حسن دارہ) ایک بیٹا مروت خان دو بیٹیاں نزہت، نعیمہ ہیں۔

اس کے بعد ہمارے ایک اور بھائی خان بہادر کا بھی انتقال ہو گیا، ان کے ورثاء میں والدہ (بیبی) تین بیٹے (اسرار زمین، صدام، سردار حسین) دو بیٹیاں بانو، اسد فاطمہ ہیں۔

اس کے بعد ہماری والدہ بیبی کا بھی انتقال ہو گیا، ان کے ورثاء میں دو بیٹے سرتاج فیروز خان، ایک بیٹی ماجبینہ ہے۔ اس کے بعد گلغنچہ کا انتقال ہو گیا، اس کے ورثاء میں والد (اعتبار خان) شوہر (امین بابا) ایک بیٹا احسن اسد دو بیٹیاں حسینہ اسد، حسنیٰ ہیں۔ اس کے بعد گلغنچہ کے شوہر امین بابا کا بھی انتقال ہو گیا اس کے ورثاء میں ایک بیٹا احسن اسد اور دو بیٹیاں (حسینہ اسد، حسنیٰ) ہیں۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں مذکورہ ورثاء کے درمیان شرعی قاعدہ کے مطابق تقسیم فرمائیں۔

مستفتی: افضل خان
03478170370

وضاحت: مرحوم (شہزادہ) نے اپنے انتقال کے وقت ایک مکان، اور ایک دوکان چھوڑی ہے۔

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

مرحوم شہزادہ نے بوقتِ انتقال اپنی ملکیت میں ایک مکان، دوکان اور جو کچھ منقولہ و غیر منقولہ مال و جائیداد مثلاً پلاٹ، نقد رقم، سونا چاندی، مالِ تجارت، کپڑے، برتن اور مرحوم کا وہ قرض جو ان کا کسی پر ہو اور مرحوم نے اپنی زندگی میں وہ وصول یا معاف نہ کیا ہو، غرض جو بھی چھوٹا بڑا ساسامان چھوڑا ہے وہ سب ان کا ترکہ ہے، اس میں سب سے پہلے ان کے کفن و دفن کے متوسط اخراجات نکالے جائیں، تاہم اگر یہ اخراجات کسی نے احسان کے طور پر ادا کر دیئے ہوں، تو ان کے ترکہ سے یہ اخراجات نہیں نکالے جائیں گے۔ اس کے بعد اگر مرحوم کے ذمہ کسی کا کوئی واجبُ الاداء قرض ہو تو اسکے ترکہ سے وہ ادا کیا جائے، اس کے بعد دیکھیں کہ اگر مرحوم نے کسی غیر وارث کے حق میں کوئی جائز وصیت کی ہو تو اس کے بقیہ ترکہ کے ایک تہائی (1/3) مال کی حد تک اُس وصیت پر عمل کریں، اس کے بعد جو ترکہ باقی بچے اس کے کل چھیالیس ہزار اسی (46080) برابر حصے کر کے درج ذیل نقشے کے مطابق تقسیم کریں۔

الاحیـــــــــــــــــــــــــــاء

نمبر شمار	ورثاء	مورِث اعلیٰ (شہزادہ) سے رشتہ	عددی حصے	فیصدی حصے
1	فیروز خان	بیٹا	11712	25.417%
2	سرتاج	بیٹا	11712	25.417%
3	ماجبینہ	بیٹی	5856	12.708%
4	اعتبار خان	داماد	1064	2.309%
5	ہمیشن	نواسہ	672	1.458%
6	رحم	نواسہ	672	1.458%
7	گرانہ	نواسی	336	0.729%
8	زرسانگہ	نواسی	336	0.729%
9	حسن دارہ	بہو	1008	2.188%

(جاری ہے۔۔۔)

دار الافتاء

6.198%	2856	پوتا	[illegible]	10
3.099%	1428	پوتی	[illegible]	11
3.099%	1428	پوتی	نعیمہ	12
3.646%	1680	پوتا	سرزمین	13
3.646%	1680	پوتا	صدام	14
3.646%	1680	پوتا	سردار حسین	15
1.823%	840	پوتی	بالو	16
1.823%	840	پوتی	فاطمہ	17
0.304%	140	بیٹی کا نواسہ	احسن	18
0.152%	70	بیٹی کی نواسی	حسینہ	19
0.152%	70	بیٹی کی نواسی	حسنیٰ	20
100%	46080	---	مجموعہ	---

قال الله تعالي:

{ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ---------- وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ }

[النساء]------------------------ والله خير الوارثين

محمد اویس، شفیق الرحمن

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۴/شعبان/۱۴۳۹ھ

1/مئی/2018ء

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۴/شعبان/۱۴۳۹ھ

1/مئی/2018ء

دار الافتاء

نائب مفتی

(جاری ہے---)

مناسخہ کا حسابی عمل

مضروب:۱۰

مسئلہ:۸/۸۰/۹۶۰/۳۸۴۰/۴۶۰۸۰ مرحوم شہزادہ

میـ

بیوہ	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی	بیٹی
بیبی	وزر	خان بہادر	سرتاج	فیروز خان	ماجبینہ	بلبلہ
۱			۷			
۱۰			۷۰			
۱۰	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۷	۷
۱۲۰	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸	۸۴	
۴۸۰		۶۷۲	۶۷۲	۶۷۲	۳۳۶	
			۸۰۶۴	۸۰۶۴	۴۰۳۲	

مسئلہ:۱۲ مرحومہ بلبلہ مافی الید:۷(تباین)

میـ

ماں	شوہر	بیٹا	بیٹا	بیٹی	بیٹی	بیٹی
بیبی	اعتبار خان	ہمیشن	رحم	گرانہ	زرسانگہ	گلغنچہ
۲	۳			۷		
۲	۳	۲	۲	۱	۱	۱
۱۴	۲۱	۱۴	۱۴	۷	۷	۷
۵۶	۸۴	۵۶	۵۶	۲۸	۲۸	۲۸
	۱۰۰۸	۶۷۲	۶۷۲	۳۳۶	۳۳۶	

دار الافتاء

(جاری ہے۔۔۔)

مسئلہ:۲۴ تصحیح ۹۶/۴ مرحوم وزر مافی الید:۱۶۸/۷(توافق) مضروب:۴

میـــ

ماں	بیوہ	بیٹا	بیٹی	بیٹی
بیبی	حسن دارہ	مروت خان	نزیت	نعیمہ
۴	۳		۱۷	
۱۶	۱۲		۶۸	
۱۶	۱۲	۳۴	۱۷	۱۷
۱۱۲	۸۴	۲۳۸	۱۱۹	۱۱۹
	۱۰۰۸	۲۸۵۶	۱۴۲۸	۱۴۲۸

مسئلہ:۶ تصحیح ۴۸/۱ مرحوم خان بہادر مافی الید:۶۷۲/۱۴(تداخل) مضروب:۸

میـــ

ماں	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی	بیٹی
بیبی	سرزمین	صدام	سردار حسین	بانو	فاطمہ
۱			۵		
۸			۴۰		
۸	۱۰	۱۰	۱۰	۵	۵
۱۱۲	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰	۷۰	۷۰
	۱۶۸۰	۱۶۸۰	۱۶۸۰	۸۴۰	۸۴۰

مسئلہ:۵/۱ مرحومہ بیبی مافی الید:۷۶۰/۱۵۲(تداخل)

میـــ

بیٹا	بیٹا	بیٹی
سرتاج	فیروز خان	ماجبینہ
۲	۲	۱
۳۰۴	۳۰۴	۱۵۲
۳۶۴۸	۳۶۴۸	۱۸۲۴

(جاری ہے۔۔۔)

مسئلہ:۱۲ تصحیح ۴۸/۱۲ مرحومہ گلغنچہ مافی الید:۲۸/۷(توافق) مضروب:۴

میـــ

والد	شوہر	بیٹا	بیٹی	بیٹی
اعتبار خان	امین باجا	احسن	حسینہ	حسنیٰ
۲	۳		۷	
۸	۱۲		۲۸	
۸	۱۲	۱۴	۷	۷
۵۶	۸۴	۹۸	۴۹	۴۹

مسئلہ:۴/۱ مرحوم:امین باجا مافی الید:۸۴/۲۱(تداخل)

میـــ

بیٹا	بیٹی	بیٹی
احسن	حسینہ	حسنیٰ
۲	۱	۱
۴۲	۲۱	۲۱

دار الافتاء